بچوں کیلئے
محنتی لڑکا
نورین خان

محنتی لڑکا

تحریر

نورین خان

محنتی لڑکا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک چھوٹے سے گاؤں میں ندیم نام کا ایک نوجوان لڑکا رہتا تھا۔ندیم اپنی غیر معمولی کام کی صلاحیت اور عزم کے لیے جانا جاتا تھا۔اس کا تعلق ایک معمولی اور غریب گھرانے سے تھا جہاں اس کے والدین اپنے خاندان کی کفالت کے لیے کھیتوں میں انتھک محنت اور مزدوری کرتے تھے۔

چھوٹی عمر سے ہی ندیم محنت کی اہمیت اور اپنے خاندان کی قربانیوں کی قدر کو سمجھتا تھا۔اس نے دیکھا کہ کس طرح اس کے والدین صبح کے وقت جاگتے ہوئے چلچلاتی دھوپ میں لمبے وقت تک کام کرتے ہوئے کبھی شکایت نہیں کرتے اور نہ ہارتے ہیں۔مسلسل والدین کی لگن اور انتھک

محنت سے متاثر ہو کر ندیم نے اپنی زندگی میں عظمت اور کامیابی حاصل کرنے کا پختہ عزم کر لیا تھا۔

اگرچہ گاؤں میں وسائل اور مواقع کی کمی تھی، مگر ندیم نے کبھی بھی ان رکاوٹوں کو اس کے عزم اور ارادے سے

باز نہیں آنے دیا۔وہ جانتا تھا کہ تعلیم اس کے بہتر مستقبل کی کنجی ہے۔ قریبی اسکول تک پہنچنے کے لیے کئی میل پیدل چلنے کے باوجود اس نے سکول جانا ایک دن بھی نہیں چھوڑا۔سیکھنے کا شوق اور علم کی پیاس اسکے کے غیر معمولی ارادوں اور پرعزم درجات سے عیاں تھی۔

ندیم کے اساتذہ اس کے کام کی صلاحیتوں اور سیکھنے کے شوق سے متاثر ہوئے۔اساتذہ نے ندیم کی صلاحیت کو تسلیم کرتے ہوئے اسے مختلف مضامین کو تلاش کرنے کی ترغیب دی اور اسے بہترین کارکردگی کی طرف راغب کیا ندیم نے اپنے علم کے وسیع افق کو وسعت دینے کے لیے ہمیشہ مزید طریقے تلاش کرتے ہوئے بڑے جوش و خروش کے ساتھ ہر علم اور مضمون کے علم کو جذب کیا۔

اساتذہ نے ندیم کو مشورے دیئے کہ

اسکول کے بعد اپنے والدین کو مدد فراہم کر سکتے ہو اور کاموں میں اپنے غریب والدین کا ہاتھ بٹا سکتے ہو۔چنانچہ ندیم نے کھیتوں میں اپنے ماں باپ کی مدد کی اور نہ صرف اپنی پڑھائی میں بلکہ زندگی کے ہر پہلو میں محنت کی اہمیت کو سمجھتے ہوئے زراعت کے بارے میں بہت کچھ سیکھا۔اسی طرح ندیم کی محنتی کوششیں رنگ لائیں جب اس نے کاشتکاری کی نئ تکنیکیں دریافت کیں جس سے پیداواری صلاحیت اور پیداوار میں اضافہ ہوا۔

جیسے جیسے ندیم بڑا ہوتا گیا ایک محنتی اور سرشار لڑکے کے طور پر اس کی شہرت پورے گاؤں میں پھیل گئ۔گاؤں والے اس کی غیر متزلزل ارادوں کی وجہ سے اس کی عزت اور تعریف کرتے تھے۔گاوں کے لوگ اکثر اس سے مشورہ طلب کرتے تھے اور مختلف معاملات میں اس کے فیصلے اور مہارت پر بھروسہ کرتے تھے۔

اپنے خاندان اور برادری کے تعاون اور حوصلہ افزائی سے ندیم نے کامیاب ہونے کے لئے کوشش جاری رکھی۔اس نے ایک ممتاز یونیورسٹی میں

اسکالرشپ کے لیے درخواست دی اور اسے قبول کر لیا گیا۔اپنے گاؤں کو چھوڑ کر ندیم نے اپنے علم کو بڑھانے اور اپنے خوابوں کو پورا کرنے کے لیے ایک نئے سفر کا آغاز کیا۔

اپنے یونیورسٹی کے سالوں کے دوران ندیم نے غیر معمولی محنت اور لگن سے کوششیں جاری رکھی۔اس نے اپنی پڑھائی میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اور اپنے ساتھیوں کے لیے ایک رول ماڈل بن گئے اور علم کی ہر معلومات کو اپنے اندر جذب کیا۔ندیم کے سیکھنے کا جذبہ کبھی نہیں ڈوبا اور نا ہی مدھم پڑا اور اس نے اپنے راستے میں آنے والے ہر موقع کا بھرپور فائدہ اٹھایا۔

یونیورسٹی سے

اعزاز کے ساتھ فارغ التحصیل ہونے کے بعد ندیم اپنے والدین اور اپنی برادری کو یہ خوشخبری دینے کی جلتی خواہش کے ساتھ اپنے گاؤں واپس آیا۔ندیم نے ایک تعلیمی مرکز قائم کیا جو علاقے کے پسماندہ بچوں کو معیاری تعلیم اور وسائل فراہم کرتا تھا۔

ندیم کی لگن اور محنت نے بہت سے چھوٹے بچوں کی زندگیوں کو بدل دیا جو کبھی اپنے حالات کی وجہ سے محدود تھے۔ان کی رہنمائی اور تعاون سے انہوں نے بھی کامیابی اور بہتر مستقبل کی راہیں تلاش کیں۔

اپنی پوری زندگی میں ندیم کا اٹل عزم اور انتھک کوششیں اس کے آس پاس موجود ہر شخص کے لیے بہادری اور جرات کی علامت بن گئیں۔ کیونکہ ندیم گاوں والوں پر یہ ظاہر کیا کہ سخت محنت کی لچک اور پرجوش جذبے سے کوئی بھی رکاوٹ کو عبور کر کے عظمت حاصل کر سکتا ہے۔

آخر میں ندیم آنے والی نسلوں کو متاثر کرنے والے سخت محنت کی طاقت کا سرچشمہ بن گیا اور اپنے جاننے والوں کے دلوں میں ایک دیرپا میراث اور پکی یاد چھوڑ گیا۔ندیم کی کہانی نے سب کو یاد دلایا کہ کوئی بھی خواب بہت بڑا نہیں ہوتا اور کوئی بھی مقصد ان لوگوں کے لیے ناقابل حصول نہیں ہوتا جو کوشش کرنے کے لیے تیار ہوں۔وہ زندگی میں کامیابی حاصل کر لیتے ہیں